



## سوال

(312) مجبوری کی صورت میں کفار کے ساتھ رہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص موحّد مسلمان ہے، صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور کسی قسم کا شرک نہیں کرتا۔ اس کے باوجود کافروں کے ساتھ رہائش رکھتا ہے، وہاں وہ اپنے دین کا واضح طور پر اظہار کر سکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کر سکتا ہے اور نہ ہی وہاں سے ہجرت کر سکتا ہے۔ ایسے شخص کے متعلق ارشاد فرمائیے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مومن کی کیفیت واقعتاً وہی ہے جو آپ نے بیان کی ہے کہ وہ توحید کا اظہار کرنے سے عاجز ہے، اسلام کی تبلیغ کر سکتا ہے نہ اپنا مقصد واضح کر سکتا ہے، وہ کافروں کے درمیان رہائش پذیر ہے اور ہجرت کر کے ایسے ملک میں جانے سے قاصر ہے جہاں وہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کر سکے اور اسلام کی طرف بلا سکے، تو وہ معذور ہے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیں گے۔ اسے جب بھی خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دینے کا موقع ملے، اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے افراد میں سے جو اس کی دعوت قبول کریں اور اس سے تعاون کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے کفر کے ملک سے مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کے موقع کی تلاش میں رہنا چاہیے۔ اسے کوشش کرنی چاہیے کہ مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا کہ ان کے تعاون سے اسلامی شعائر کو قائم رکھا جاسکے۔

لیکن جو شخص مسلمانوں کے ملک کی طرف ہجرت کر سکتا ہے لیکن نہیں کرتا، وہ اسی حال میں مطمئن ہے کہ مغلوب ہو کر یا چاہو سی کر کے کافروں کے ملک میں رہتا رہے، اگرچہ اس کے دین کو نقصان ہی پہنچ رہا ہو تو ایسا شخص خود پر بھی زیادتی کرتا ہے، اسلام پر بھی اور مسلمانوں پر بھی۔ ایسے افراد کو اللہ تعالیٰ نے تنبیہ کی ہے کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ خَالِسِينَ أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَسَعَةً فَبِمَا جَزَوْنَا فِينَا فَأَوْلَيْتَ نَاؤَانَهُمْ جَهَنَّمَ وَنَسَاءتَ مَصِيرًا ۙ ۹۷ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ لَا يَسْتَطِيعُونَ جِيلًا وَلَا يُنْتَدُونَ سَبِيلًا ۙ ۹۸ فَأَوْلَيْتَ عَنِّي اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنِّيمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ۙ ۹۹... النساء

”جن لوگوں کو فرشتے اس حالت میں وفات دیتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں تو فرشتے ان سے پوچھتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔ وہ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر لیتے؟ یہی ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ انجام کی بری جگہ ہے۔ مگر وہ (سچ) کمزور مرد، عورتیں اور بچے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے نہ راستہ معلوم کر سکتے ہیں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو معاف فرمادے گا اور اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔“



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى دار السلام

ج 1

محدث فتوى